مکاتب اسلامیہ کے کمسن اور نونہال
طلبہ و طالبات کیلئے ایک بہترین تحفہ

دینیات



مرتب

محمد عبدالرشید قادری پیلی بھیتی

شائع کردہ: مؤسسۂ مرأۃ الدعوۃ الاسلامیہ پیلی بھیت شریف یوپی

مکاتب اسلامیہ کے کمسن

اور نونہال طلبہ وطالبات کیلئے ایک بہترین تحفہ

بنام

دینیات

برائے درجۂ دوم تا درجۂ پنجم

مرتب

محمد عبدالرشید قادری پیلی بھیتی

موبائل 09719703910

شائع کردہ

مؤسسہ مرأۃ الدعوۃ الاسلامیہ

گلڑیا، سکولہ، پیلی بھیت شریف

Price Rs. 30.00 Aug. 2014

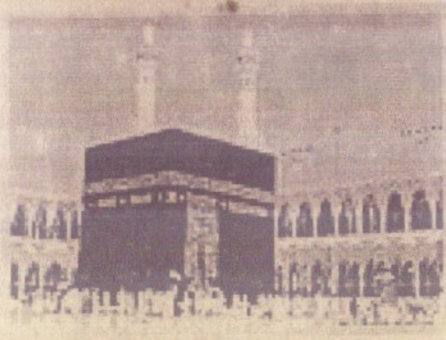
فہرست

عرض مرتب

محترم حضرات! چونکہ دینیات کا دائرہ نہایت وسیع اور غیر محدود ہے اس لئے مکاتب دینیہ و مدارس اسلامیہ کے طلبہ و طالبات کیلئے اس کا متعین شدہ خاکہ اور چارٹ ہونا نہایت ضروری ہے۔ تاکہ اساتذہ اس کے مطابق بچوں کو تیاری کرا سکیں،۔اس ضرورت کو فقیر نے بڑی شدت سے محسوس کیا اس لئے خود کو اس کام کا اہل نہ سمجھتے ہوئے بھی یہ خیال کر کے کہ نہ ہونے سے کچھ ہونا ہی بہتر ہے۔ جیسا کہ مجدد الف ثانی سیدنا شیخ احمد سرہندی نے فرمایا: ''کہ اگر ایک چیز مکمل میسر نہ آسکے تو اسے بالکل ہی نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔'' (مکتوبات، جلد اول۔ص ۱۸۹)

لہٰذا فقیر نے زیر نظر چند اوراق بنام دینیات ترتیب دے دیئے۔ اب مکاتب اسلامیہ کے منتظمین و مدرسین سے مخلصانہ گزارش ہے کہ اگر وہ اسلام کے نونہالوں کیلئے فقیر کی اس پیش کش کو مفید سمجھیں تو داخل نصاب کرلیں۔ اور دوم سے پنجم تک رسالہ ہذا کی ترتیب کے مطابق طلبہ کو تیاری کراتے رہیں۔ مگر ایک بات یہ خوب یاد رکھیں کہ جو طالب علم دوم سے جس دینیات کو پڑھ کر نکلا اس کو درجۂ سوم میں بھی شامل نصاب رکھیں۔ اور دوم و سوم کی چہارم میں، اسی طرح بچے کو پنجم تک پڑھاتے چلے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کی دینیات نہایت پختہ ہوجائے گی، اور بھول جانے کا خطرہ ختم ہوجائے گا۔ اور عربی عبارات کا ترجمہ بچہ کو حفظ کرانا کوئی ضروری نہیں۔ البتہ اسے اچھی طرح سے پڑھادیں۔ اگر اساتذہ کرام و اہل علم حضرات کو اس رسالہ میں کوئی کمی یا کوتاہی محسوس ہو تو برائے کرم مطلع فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقیر محمد عبدالرشید قادری پیلی بھیتی موبائل 09719703910

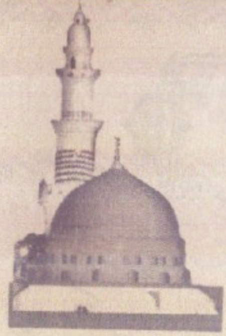


تجھے حمد ہے خدایا

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا ---------تجھے حمد ہے خدایا
تُمہیں حاکم برایا، تمہیں قاسم عطایا
تُمہیں دافع بلایا، تمہیں شافع خطایا ---------کوئی تم سا کون آیا
ہمیں اے رضاؔ ترے دل کا پتہ چلا بمشکل
در روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا ---------یہ نہ پوچھ کیسا پایا

نوٹ

اساتذہ کو چاہئیے کہ وہ ہر روز اسباق شروع کرنے سے پہلے تمام بچوں کو قطاروں میں کھڑا کر کے ان سے حمد وسلام پڑھوائیں اور ان کے بعد بچوں سے نعرہ لگوائیں اس طرح کہ ایک لڑکا زور سے نعرۂ تکبیر بولے باقی تمام بچے مل کر بلند آواز سے اللہ اکبر کہیں۔ نعرہ اس کتاب کے صفحہ ۶ پر درج ہے۔



لاکھوں سلام

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہرِ یارِ اِرم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جسکے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

کُل جہاں مِلک اور جو کی روٹی غذا
اُس شِکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

ہمارا نعرہ

نعرۂ تکبیر	اللہ اکبر
نعرۂ رسالت	یا رسول اللہ
غوث کا دامن	نہیں چھوڑیں گے
مذہبِ اہلسنّت	زندہ باد
مسلکِ اعلیٰ حضرت	پائندہ باد
ہمارا مدرسہ	سلامت رہے
اساتذۂ کرام	زندہ باد
نعرۂ تکبیر	اللہ اکبر

برائے درجۂ دوم

اوّل کلمہ طیّب .... (پاک)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت .... (گواہی دینا)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا ایک اللہ کے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید .... (بزرگی بیان کرنا)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور تمام تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور نہایت بزرگ ہے اور طاقت وقوت اس اللہ کی طرف سے ہے۔ جو بلند اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید............(وحدانیت بیان کرنا)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کا ملک اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔اور وہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔اسے کبھی موت نہیں۔وہ جلال اور بزرگی والا ہے۔ بھلائی اسی کے اختیار میں ہے اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار..........(بخشش طلب کرنا/توبہ کرنا)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْعَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ۔اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: میں اپنے پروردگار اللہ سے ہر اس گناہ کی مغفرت طلب کرتا ہوں۔ جو میں نے جان کر یا بھول کر کیا ہو۔ یا چھپ کر یا کھلم کھلا کیا ہو۔ اور اسی کی جانب توبہ کرتا ہوں۔ ہر اس گناہ سے جو میرے علم میں نہیں ہے۔ بیشک تو ہی چھپی چیزوں کا جاننے والا اور عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ اور کوئی طاقت وقوت نہیں سوا بلندی وعظمت والے اللہ کے۔

ششم کلمہ رد کفر............(کفر کی برائی بیان کرنا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ شَیۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِهٖ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَالَآ اَعۡلَمُ بِهٖ تُبۡتُ عَنۡهُ وَ تَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡكُفۡرِ وَ الشِّرۡكِ وَالۡكِذۡبِ وَالۡغِیۡبَةِ وَ الۡبِدۡعَةِ وَالنَّمِیۡمَةِ وَالۡفَوَاحِشِ وَالۡبُهۡتَانِ وَالۡمَعَاصِیۡ كُلِّهَا وَ اَسۡلَمۡتُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی کو بھی تیرا شریک ٹھہراؤں۔ اور تجھی سے مغفرت طلب کرتا ہوں نادانستہ باتوں کی، میں نے ان سب سے توبہ کی۔ اور میں کفر، شرک، جھوٹ غیبت، بدعت، چغلی، بری باتوں بہتان اور تمام گناہوں سے بیزار ہوا۔ اور میں نے سرِ تسلیم

ختم کیا۔ اور میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

صفت ایمان مفصل ...... (تفصیلی ایمان کا حال)

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ مَلٰئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور رسولوں پر اور قیامت کے دن پر، اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد اٹھنے پر۔

صفت ایمان مجمل .... (اجمالی ایمان کا حال)

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ وَ اَرْکَانِہٖ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر، جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے۔ اور میں نے اس کے تمام احکام وارکان قبول کئے۔

ایمان کسے کہتے ہیں؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ لیکر آئے، سب کا زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

کفر اور شرک کسے کہتے ہیں؟

ا۔ اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا یا عبادت کے لائق سمجھنا شرک ہے۔

۲۔ ضروریات دین میں سے کسی کے انکار کو کفر کہتے ہیں۔ ضروریات دین بہت ہیں جیسے اللہ کو ایک ماننا، تمام عیوب سے پاک جاننا، فرشتوں، کتابوں، قیامت، حساب، جنت و دوزخ، وغیرہ کو حق ماننا۔ حضور ﷺ اور تمام انبیاء کی نبوت کا اقرار کرنا اور نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی فرضیت کو تسلیم کرنا وغیرہ

ارکان اسلام پانچ ہیں

(۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوٰۃ دینا۔ (۴) حج کرنا۔

(۵) رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ (بخاری شریف)

مخصوص دعائیں

۱

کھانا کھانے سے پہلے پڑھنے کی دعاء:-

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کچھ کھائے یا پئے تو یہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ لَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم۔

پھر اس سے کوئی بیماری نہیں ہوگی اگر چہ اس میں زہر ہو۔ (دیلمی)

کھانا کھانے کے بعد کی دعاء:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(ابوداؤد شریف)

یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

چھینک آئے تو کیا کہے؟:-

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی چھینکے تو چاہئیے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور اس کا دوست یا بھائی جو سنے وہ

یَرْحَمُكَ اللّٰه کہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء:-

جب مسجد میں جائے تو کہے:-

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰه۔
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اور جب نکلے تو کہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (شرح سفر السعادۃ)

جب غصہ آئے یا گدھے کی آواز سنائی دے تو پڑھے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

یعنی میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی، مردود شیطان سے۔ (ترمذی شریف)

جب آئینہ دیکھے تو پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

جب کسی سواری پر سوار ہوں تو یہ دعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

جب نیا چاند دیکھے تو پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ○

جب مصافحہ کرے تو پڑھے:-

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

ترجمہ : اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت کرے۔ (ابوداؤد شریف)

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِىْ

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (ترمذی شریف)

جب خالی گھر میں داخل ہو تو پڑھے:-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ (شفا و شرح شفا)

جب بیت الخلاء جائے تو پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ ۔ (بخاری شریف)

جب بیت الخلاء سے نکلے تو پڑھے:-

غُفْرَانَكَ ...... اے اللہ تیری بخشش کا طالب ہوں۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

جب نیا لباس پہنے تو پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ

وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط (مشکوٰۃ شریف)

جب بازار میں داخل ہو تو پڑھے:-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ

یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (رواہ احمد ترمذی وحاکم)

جب کسی مسلمان کی عیادت کو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:-

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ۔

(اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں جو عرش کریم کا مالک ہے کہ تجھے شفا دے)

(رواہ احمد ترمذی وحاکم)

☆ ہر اچھا کام بسم اللہ پڑھ کر شروع کرے۔

☆ جب کوئی چیز ملے یا کوئی حاجت پوری ہو، یا کوئی خوشخبری سنے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔

☆ جب کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو...... مَاشَاءَ اللّٰہُ کہے۔

☆ جب کوئی کچھ دے، یا تمہارے ساتھ بھلائی کرے تو جَزَاكَ اللهُ کہو۔

☆ اگر کوئی رنج وغم پہنچے یا کسی کے مرنے کی خبر ملے یا بجلی چلی جائے تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھو۔

☆ جب سوئے تو درود شریف اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے۔

☆ اور جب سوکر اٹھے تو کلمۂ طیبہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَاِلَیْهِ النُّشُوْر۔ پڑھے۔

ضروری تنبیہ

بدعہدی وعدہ خلافی، جھوٹ، غیبت، چغلی، جوا، شراب وغیرہ سے دور بھاگو، مرغ بازی بٹیر بازی، پتنگ بازی، تاش، گنجیفہ، شطرنج، چوسر پچیسی، ستار سارنگی، بانسری نفیری، سرکس سنیما، ٹی وی، ویڈیو، گیند بلاّ، گلی ڈنڈا، فٹ بال، ہاکی وغیرہ کھیل تماشوں کے پاس نہ جاؤ۔

دینیات برائے درجہ سوم

✓ پانچوں نمازوں کے نام

فجر — ظہر — عصر — مغرب — عشاء

رکعتوں کا شمار

فجر ـ میں چار رکعتیں ہیں۔ پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔

ظہر میں بارہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں پھر چار فرض، پھر دو سنتیں اور دو نفل۔

عصر میں آٹھ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں غیر مؤکدہ اور پھر چار فرض۔

مغرب میں سات رکعتیں ہیں۔ پہلے تین فرض، پھر دو سنتیں اور پھر دو نفل۔

عشاء میں سترہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں غیر مؤکدہ پھر چار فرض، پھر دو سنتیں اور دو نفل اس کے بعد تین وتر اور دو نفل۔

جمعہ ـ میں چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں، پھر دو فرض، پھر چار سنتیں، پھر۔ دو سنتیں اور دو نفل۔

نماز کی شرطیں

۱۔طہارت ۲۔ستر عورت ۳۔وقت

۴۔استقبال قبلہ ۵۔نیت ۶۔تکبیر تحریمہ

فرائض نماز

۱۔تکبیر تحریمہ ۲۔قیام ۳۔قرأت ۴۔رکوع

۵۔سجدہ ۶۔قعدۂ اخیرہ ۷۔خروج بصنعہ

اگران فرائض میں سے کوئی چیز چھوٹ جائے تو نماز ہوگی ہی نہیں۔

فرائض غسل تین ہیں

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا

(۳) سارے بدن پر ایک بار پانی بہہ جانا۔

غسل کی سنتیں نو ہیں

۱ ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔

۲ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا۔

۳ استنجا کرنا اور جہاں نجاست لگی ہو پہلے دھو لینا۔

۴ پہلے وضو کرنا۔

۵ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

۶ پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا۔

۷ عورتوں کو بیٹھ کر نہانا۔

۸ نہاتے وقت کوئی بات نہ کرنا اور دعاء نہ پڑھنا۔

۹ تمام بدن پر تیل کی طرح پانی ملنا۔

فرائض وضو چار ہیں

۱۔ منھ دھونا۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴۔ دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں تیرہ ہیں

۱ نیت کرنا۔

۲ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔

۳ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔

۴ مسواک کرنا۔

۵ تین مرتبہ کلی کرنا۔

۶ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

۷ منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا۔

۸ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

۹ ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

۱۰ ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔

۱۱ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

۱۲ ترتیب سے وضو کرنا

۱۳ اعضاء کو پے در پے دھونا

یعنی اس طرح کہ پہلا خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا عضو دھونا شروع کر دے۔

وضو شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَام ۝

وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ ۝

نوٹ: وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا سا پی لے کہ بیماریوں سے شفا ہے۔

طریقۂ نماز پنج وقتہ

جونماز پڑھنا ہواس کی نیت کرے۔ مثلاً فجر کی نماز پڑھنا ہے تو نیت اس طرح کرے۔

نیت: نیت کی میں نے دو رکعت نماز فرض وقت فجر واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اگر امام کے پیچھے ہوتو اتنا زائد کہے، پیچھے اس امام کے۔ اس کے بعد ثناء پڑھے۔

ثناء: سُبحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد کرتا ہوں۔ اور برکت والا ہے تیرا نام، اور بلند ہے تیری شان، اور نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا، اس کے بعد پڑھو!

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم۔

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی، شیطان مردود سے۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہے۔

سورۃ الحمد شریف: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ - مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ - اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ - اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ - صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ - اٰمِيْن -

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے، جو سارے عالم کا پروردگار بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے۔ نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا، اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔ اس کے بعد کوئی سورت پڑھو۔ جیسے:۔

سورۂ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - اَللّٰهُ الصَّمَدُ - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ - وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ -

ترجمہ: اے نبی کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

رکوع: اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرو، اس طرح کہ دونوں ہاتھوں سے دونوں پیروں کے گھٹنے پکڑو۔ اور پڑھو، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ - تین بار

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

قومہ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۔ کہہ کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

ترجمہ: اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تمحید: اس کے بعد کہو۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ترجمہ: اے پروردگار عالم تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے۔

اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جاؤ۔ اور تین بار پڑھو:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار کی۔

دونوں سجدوں کے درمیان کہے:۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی

اسی طرح دوسری رکعت میں دوسری سورت ملا کر پوری کرلو، اور اسکے بعد قعدہ میں بیٹھ کر التحیات پڑھو۔

التحیات: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: سب زبانی رنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے اللہ کے نبی آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکت نازل ہو۔ سلامتی ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاہِیْمَ وَ عَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی، ہمارے سردار ابراہیم پر ان کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاہِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر، جیسی برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر۔ بیشک تو

تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا:-

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنُیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

سلام۔اس کے بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ ۔(سلام ہو) تم پر اور اللہ کی رحمت ۔کہہ کر پہلے داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف۔

نماز کے بعد کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَا رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے۔اور تیری ہی جانب سلامتی ہے،اور تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے۔زندہ رکھ ہم کو اے پروردگار سلامتی سے۔اور داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر میں برکت والا ہے تو اے پروردگار۔اور بلند ہے اے جلال اور بزرگی والے۔

اذان اور نماز کی عملی مشق

اذان: ہر فرض نماز کی اذان اس کے وقت میں اونچی جگہ پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر باآواز بلند ٹھہر ٹھہر کر کہو شہادت کی انگلیاں کانوں میں رکھو لو حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہتے ہوئے دائیں طرف اور حَیَّ عَلَی الفلاح کہتے ہوئے بائیں طرف منھ پھیرے۔ اذان کا ثواب حدیثوں میں بہت آیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اس پر آپس میں تلوار چلتی (رواہ احمد)



اذان کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ...... اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ... اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہُ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ .... حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ .... حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ..... لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

نوٹ : فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کے بعد دومرتبہ الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمُ بھی کہے کہ مستحب ہے۔

اور اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کے بعد دومرتبہ قَدْقَامَتِ الصَّلوٰۃ کا اضافہ کرے۔

اذان کے بعد کی دعاء

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ آتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

وَالْبَعْثُهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ۔

ترجمہ: اے اللہ اس دعوت تامہ اور قیامت تک باقی رہنے والی نماز کے رب عطا فرمانا۔ محمد ﷺ کو وسیلہ اور تمام مخلوق پر برتری اور بلند درجہ اور انہیں مقام محمود میں بھیجنا، جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت میں داخل فرما دینا، بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔ کیوں کہ وعدہ خلافی عیب ہے۔ اور تجھ میں کوئی عیب ممکن نہیں۔

تثویب (صلاۃ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللہ

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ

صف اور نماز با جماعت

صف بندی کا صحیح طریقہ



یہ ہے کہ تمام نمازی کہنی سے کہنی ملا کر خوب مل مل کر کھڑے ہوں سب کی پنڈلیاں اور ایڑیاں ایک لائن میں ہوں اور پیروں کی انگلیاں اور قدم قبلہ رخ رہیں۔ دونوں قدموں کے درمیان چار یا پانچ انگل کا فاصلہ رہے۔

قیام



پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک لے جائے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے باندھ لے اور عورت تکبیر تحریمہ کے وقت صرف مونڈھے تک ہاتھ اٹھائے اور بائیں ہتھیلی پستان کے نیچے رکھ کر اس کے اور پر داہنی ہتھیلی رکھے۔

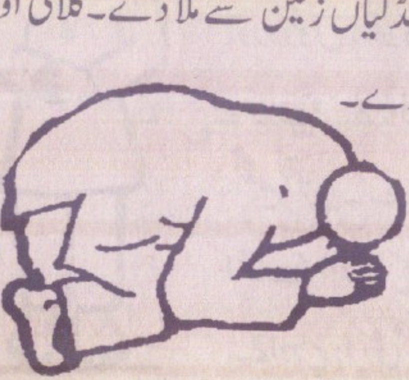
رکوع



رکوع کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کران سے دونوں گھٹنوں کو پکڑلو پیٹھ بالکل سیدھی رکھو کہ کمر اور سر برابر رہے۔ اور نگاہ قدموں پر رہے۔ اور عورت رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دے زور نہ دے۔ ہاتھ کی انگلیاں کشادہ نہ کرے ٹانگیں جھکی رکھے مردوں کی طرح سیدھی نہ کرے۔

سجدہ

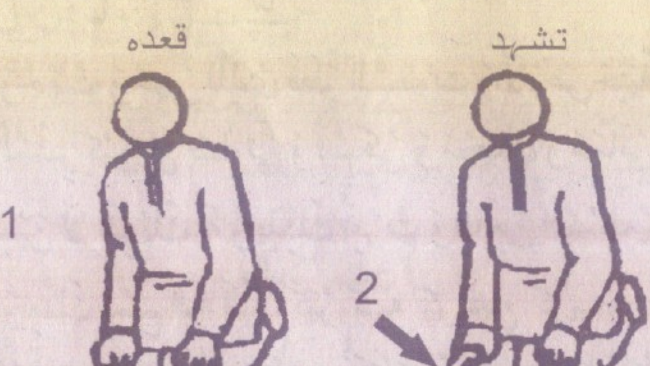
سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائے اور عورت سمٹ کر سجدہ کرے یعنی بازو کروٹوں سے اور پیٹھ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دے۔ کلائی اور کہنی زمین پر بچھا دے پاؤں پیچھے نکال دے۔



قعدہ

﴿۱﴾ ہر دوسری رکعت میں اور ہر آخری رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف موڑ دو اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو اس طرح کہ انگلیاں سیدھی ملی ہوئی قبلہ رخ رہیں اور نگاہ گود میں رہے۔ اور عورت قعدہ میں دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھے اور ہاتھ بیچ ران پر رکھے۔ تفصیلات کے لئے بہار شریعت و قانون شریعت اور مومن کی نماز دیکھیں۔

﴿۲﴾ جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ باندھ لو اور انگوٹھے کے پاس والی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو۔ لَا اِلٰهَ پر انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰهُ پر انگلی جھکا دو اور پھر سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لو۔



سلام : قعدہ کے بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہہ کر پہلے داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف۔

دینیات برائے درجۂ چہارم

عقیقہ کی دعاء: ذبح کرنے سے پہلے یہ دعاء پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ [۱] عَقِيقَةُ اِبْنِىْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَ جِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَ شَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ [۲] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِىْ مِنَ النَّارُ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

(۱ هٰذِهٖ عقیقة کے بعد اس کا نام لے جس کا عقیقہ ہو۔ ۲ لڑکی ہو تو سب جگہ ہٖ کو ھا پڑھیں۔

قربانی کی دعاء: ذبح سے پہلے:-

اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَ مِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کهه کر ذبح کرے اور ذبح کے بعد یه دُعاء پڑھے: اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّىْ [۳] كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ -

۳ اگر قربانی میں کئی شریک ہوں تو بجائے مِنّی کے مِنْ کہے اور اس کے بعد سب کے نام لے۔)

دعاءِ قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ ـ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ـ

ترجمہ: الٰہی ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور مغفرت چاہتے ہیں۔ اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہر بھلائی کے ساتھ تیری ثنا کرتے ہیں۔ اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں ناشکری نہیں کرتے۔ اور ہم جدا ہوتے ہیں اور اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیرا گناہ کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیرے ہی طرف دوڑتے ہیں۔ اور سعی کرتے ہیں۔ اور تیری رحمت کے امید وار ہیں۔ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہونچایا جائے گا۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَاالَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o

ترجمہ:- اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور اوروں کو قائم رکھنے والا۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور جو کچھ زمین میں، وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے۔ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

پانی پینے کی سنتیں سات ہیں

۱۔ بسم اللہ پڑھنا ۲۔ سیدھے ہاتھ سے پینا ۳۔ کھلے برتن میں پینا

۴۔ دیکھ کر پینا ۵۔ تین سانسوں میں پینا ۶۔ بیٹھ کر پینا

۷۔ پانی پینے کے بعد الحمد للہ کہے اور یہ دعا پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔

طریقۂ نماز عیدین مع نیت:

نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید اضحیٰ) کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے، اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ پھر ثنا پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ دوسری تکبیر میں بھی یوں ہی کرے اور تیسری مرتبہ کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ اب امام اعوذ باللہ، بسم اللہ آہستہ پڑھ کر زور سے الحمد اور سورۃ پڑھے اور پھر پہلی رکعت پوری کرے۔ اس کے بعد جب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو تو پہلے الحمد اور سورۃ پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے۔ اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے اور سجدے سے فارغ ہو کر قعدہ میں بیٹھے اور نماز پوری کرے۔ خیال رہے کہ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین تسبیح پڑھنے کے برابر سکتہ کرے۔

تکبیر تشریق :-

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک پانچوں وقت کی ہر فرض نماز کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل، اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں اور وہ یہ ہے:-

اللّٰہُ اکبر اللّٰہُ اکبر لَا اِلٰہَ الا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اکبر اللّٰہُ اکبر وِلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

عیدین کے مستحبات

﴿۱﴾ قربانی کرنے والوں کو یکم ذالحجہ سے دسویں ذالحجہ تک حجامت نہ بنوانا ناخن نہ کٹوانا۔

﴿۲﴾ حجامت بنوانا۔ عید اضحیٰ میں بعد نماز اور عید الفطر میں قبل نماز

﴿۳﴾ ناخن کٹوانا۔ عید اضحیٰ میں بعد نماز اور عید الفطر میں قبل نماز

﴿۴﴾ مسواک کرنا۔ ﴿۵﴾ غسل کرنا۔

﴿٦﴾ خوشبو لگانا مگر سینٹ نہ لگائیں۔

﴿۷﴾ اچھے کپڑے پہننا۔ نیا ہو تو نیا ورنہ دھلا ہوا۔

﴿۸﴾ انگوٹھی پہننا (مرد کو ایک انگوٹھی، چاندی کی، ایک نگ کی، ساڑھے چار ماشہ سے کم کی جائز ہے۔

﴿۹﴾ صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا۔ ﴿۱۰﴾ عیدگاہ کو جلد چلا جانا۔

﴿۱۱﴾ ایک راستہ سے جانا دوسرے سے واپس آنا۔ ﴿۱۲﴾ پیدل جانا۔

﴿۱۳﴾ عیدگاہ کو اطمنان وقار سے نیچی نگاہ کیئے ہوئے جانا۔

﴿۱۴﴾ کثرت سے صدقہ کرنا۔

﴿۱۵﴾ خوشی کا اظہار کرنا۔

﴿۱٦﴾ آپس میں مبارکباد دینا۔

﴿۱۷﴾ عید اضحیٰ کی نماز جلد پڑھنا اور عید الفطر کی دیر سے۔

﴿۱۸﴾ عید الفطر کی نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کر دینا۔

﴿۱۹﴾ نمازِ عید کے بعد مصافحہ و معانقہ کرنا۔

﴿۲۰﴾ نمازِ عیدین، عید گاہ میں ادا کرنا۔

﴿۲۱﴾ عید الفطر کی نماز سے پہلے چند کھجوریں کھا لینا مگر طاق ہوں۔ اگر کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھالے۔

﴿۲۲﴾ نمازِ عید کے لئے جاتے ہوئے راستے میں آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے جانا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عید سعید کی خوشیوں کو سنت کے مطابق منانے کی توفیق دے (آمین)

طریقۂ نمازِ جنازہ مع نیت

سب سے پہلے نمازِ جنازہ کی نیت کر کے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثنا پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف اور پھر دعاء پڑھ کر سلام پھیر دے۔

نیت نمازِ جنازہ

نَوَیۡتُ اَنۡ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرۡبَعَ تَکۡبِیۡرَاتِ الصَّلٰوۃِ الۡجَنَازَۃِ الثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالیٰ وَالدُّعَاءُ لِھٰذَ الۡمَیِّتِ اِقۡتَدَیۡتُ بِھٰذَا الۡاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الۡکَعۡبَۃِ الشَّرِیۡفَۃِ ۔ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ۔

ثنا۔ سُبحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآءُ كَ وَلَا اِلٰهَ غَيرُكَ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

دعائے میت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِ نَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِيرِنَا وَ كَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيمَانِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

نابالغ لڑکے کا جنازہ ہوتو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ

جْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔

جب میت کو قبر میں اُتارے تو یہ دعاء پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ

جب مٹی دے تو یہ دعاء پڑھے

پہلی دفعہ.......... مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ

دوسری مرتبہ .... وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ

تیسری بار......... وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی

ضروری نوٹ :- تکبیرات کہتے وقت آسمان کی طرف منھ اٹھانا منع ہے۔ اور دعاء پڑھنے کے بعد ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیرنا چاہئیے۔ اور سلام کے بعد ہاتھ چھوڑنا خلاف مسئلہ ہے۔ اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ عصر یا فجر کی نماز کے بعد نماز جنازہ جائز نہیں غلط ہے۔ اسی طرح طلوع وغروب اور زوال کے وقت اگر جنازہ لایا گیا تو انہیں وقتوں میں پڑھیں کوئی کراہت نہیں۔ کراہت اس صورت میں ہے کہ پہلے سے جنازہ تیار تھا اور بلا وجہ تاخیر کی یہاں تک کہ وقتِ کراہت آگیا۔ (بہار شریعت)

دینیات برائے درجہ پنجم

طریقہ فاتحہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم.

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم.

لَقَد جَآءَکُم رَسُولٌ مِّن اَنفُسِکُم عَزِیزٌ عَلَیہِ مَا عَنِتُّم حَرِیصٌ عَلَیکُم بِالمُومِنِینَ رَوٗفٌ رَّحِیم ٥ فَاِن تَوَلَّو فَقُل حَسبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو ط عَلَیہِ تَوَکَّلتُ وَھُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیمُ ٥ ایک بار پڑھیں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم.

قُل یآ اَیُّھَا الکٰافِرُونَ ٥ لَا اَعبُدُ مَا تَعبُدُونَ ٥ وَلَا اَنتُم عَابِدُونَ مَا اَعبُدُ ٥ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّم وَلَآ اَنتُم عَابِدُونَ مَآ اَعبُدُ ٥ لَکُم دِینُکُم. وَلِیَ دِینِ ٥ ایک بار پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم.

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ يَلِدۡ ۙ

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ تین بار پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم.

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ ایک بار پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم.

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ

الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ایک بار پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم.

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ

الدِّینِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ o اٰمِیْن۔ ایک بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

الٓمّٓ o ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۛ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ

یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ o

وَالَّذِیْنَ یُوْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ

وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَ اُولٰٓئِکَ

ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o ایک بار پڑھیں۔

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o اِنَّ

رَحْمَۃَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ o وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً

لِّلْعَالَمِیْنَ o مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ

وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا o اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ○ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

طریقۂ ایصال ثواب

"یا اللہ! یہ طعام وکلام سب تیرے لئے ہیں۔ ان کو تو اپنی رحمت سے قبول فرما۔ اور تیرے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہیں قبول فرما۔ اور سیدنا آدم علیہ السلام وملائکہ عظام وتمام انبیاء کرام علیہم السلام کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام، سرکار کی ازواج مطہرات اولاد پاک اور تمام اولیاء کرام وحضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بارگاہ میں پیش ہے قبول فرما۔ اور تمام مسلمین ومسلمٰت ومؤمنین ومؤمنٰت کی ارواح کو اس کا ثواب عطا فرما۔ خصوصاً فلاں بن فلاں کی روح کو اس کا ثواب عطا فرما۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیں۔ اور درود شریف پڑھ کر منھ پر ہاتھ پھیر لیں۔)

درود تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
وَالْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ
وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ
مَّشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ ؕ
شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰے نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ
الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ
مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ
الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَتِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ

الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ
الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ
خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

شجرۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الی یوم الدین

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں ردّ شہید کربلا کے واسطے

سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ ہمیں
علم حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف وسری معروف دے بیخود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ با صفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسن اور بوسعید سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدر عبد القادر قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقاً سے دے رزق حسن
بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح منصور رکھ
دے حیات دیں محیِ جانفزا کے واسطے

طور عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراہیم ہم پر نار غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین دنیا کی ہمیں برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقیِ عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہل بیت دے آل محمد کے لئے
کر شہید عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے

نور جان نور ایماں نور قبر حشر دے
بوالحسین احمد نوریؔ لقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل ہمیں
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

حامد و محمود اور حماد احمد کر ہمیں
میرے آقا حضرتِ حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفیٰ کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بینوا کے واسطے

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ ﴿۳﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ۙ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ ﴿۶﴾
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۧ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ ﴿۵﴾

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ ﴿۲﴾
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ؕ ﴿۴﴾ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ؕ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ ﴿۷﴾ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۧ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ
الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷
ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ
كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَ
لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

سُوْرَةُ تَبَّتْ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا
كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ
الْحَطَبِ ۝٤ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

حامد و محمود کا دلچسپ مکالمہ

مدرسین حضرات سے گزارش ہے کہ درجہ دوئم سے پنجم تک ہر کلاس کے دو دو طلبہ کو زیر نظر "مکالمہ" کو زبانی یاد کرائیں اور جمعرات کو مدرسہ میں ہونے والی انجمن یا جمعہ کے دن نمازِ جمعہ میں کسی بھی درجہ کے تیار شدہ دو بچوں کو کھڑا کر کے یہ مکالمہ سنوائیں۔

حامد	محمود
ا۔ جناب محمود بھائی السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ	ا۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ. اور جناب حامد بھائی بخیر ہیں؟
۲۔ جی محمود بھائی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور آپ تو ٹھیک ہیں؟	۲۔ ہاں اللہ کا فضل ہے کہیئے کیسے آنا ہوا؟
۳۔ جناب آپ سے کچھ مذہبی گفتگو کرنا ہے	۳۔ جی فرمایئے۔
۴۔ جناب آپ کون ہیں؟	۴۔ جی میں مسلمان ہوں۔
۵۔ آپ کو کس نے پیدا کیا؟	۵۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا جو تمام کائنات کا خالق ہے
۶۔ آپ کس لئے پیدا کیئے گئے؟	۶۔ عبادت کیلئے و ماخلقت الجن والانس شاہد ہے۔
۷۔ جناب آپ کس کی عبادت کرتے ہیں؟	۷۔ اس خدائے وحدہٗ لاشریک کی جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور ہر عیب سے پاک ہے
۸۔ آپ کا دین کیا ہے؟	۸۔ اسلام ہے ان الدین عنداللہ الاسلام
۹۔ تم کس نبی کی امت میں ہو؟	۹۔ پیارے مصطفیٰ محمد ﷺ کی

۱۰۔ جناب آپ کا مذہب کیا ہے؟	۱۰۔ سنی، حنفی، اہل سنت و جماعت
۱۱۔ جناب سنی کسے کہتے ہیں۔	۱۱۔ سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کے سنت وطریقہ پر چلنے والوں کو۔
۱۲۔ اور جناب حنفی کسے کہتے ہیں؟	۱۲۔ حضرت امام اعظم علیہ الرحمۃ کی پیروی کرنے والوں کو۔
۱۳۔ امام صاحب کا نام کیا تھا؟	۱۳۔ نعمان (علیہ الرحمۃ)
۱۴۔ اور ان کی کنیت کیا تھی؟	۱۴۔ ابوحنیفہ (علیہ الرحمۃ)
۱۵۔ ان کا لقب کیا تھا؟	۱۵۔ امام اعظم (علیہ الرحمۃ)
۱۶۔ کہاں کے رہنے والے تھے؟	۱۶۔ کوفہ کے جو ملک عراق کا ایک شہر ہے۔
۱۷۔ جناب تمہارے امام کب پیدا ہوئے؟	۱۷۔ سنہ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے تھے۔
۱۸۔ اور فوت کب ہوئے؟	۱۸۔ سنہ ۱۵۰ھ میں غالباً شعبان کا مہینہ تھا۔
۱۹۔ جو امام اعظم یا ائمہ اربعہ میں سے کسی کی پیروی نہ کرے وہ کون ہے؟	۱۹۔ جناب وہ تو غیر مقلد وہابی ہے۔
۲۰۔ محمود بھائی اسلام کے واجبات کیا ہیں؟	۲۰۔ جیسے قربانی اور صدقہ فطر وغیرہ۔
۲۱۔ اور اسلام کی سنتیں کیا ہیں؟	۲۱۔ ختنہ کرانا، داڑھی رکھنا، ناخن کتروانا، مسواک کرنا، نکاح وغیرہ کرنا۔
۲۲۔ اچھا محمود بھائی اتنی ساری جانکاری دینے کا بہت بہت شکریہ۔ اب اجازت دیجئے۔ چلتے ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ	۲۲۔ جی حامد وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ حافظ

منظوم صحت نامہ

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
وہاں تک چاہیئے بچنا دوا سے

اگر تجھ کو لگے جاڑے میں سردی
تو استعمال کر انڈے کی زردی

جو ہو محسوس معدہ میں گرانی
تو چکھ لے سونف یا ادرک کا پانی

اگر خوں کم بنے بلغم زیادہ
تو کھا گاجر چنے شلغم زیادہ

جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعف جگر ہے کھا پپیتا

جگر میں ہے اگر گرمی دہی کھا
اگر آنتوں میں خشکی ہو تو گھی کھا

تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے

جو طاقت میں کمی ہوتی ہو محسوس
تو پھر بادام و مصری کی ڈلی چوس

زیادہ گر دماغی ہو ترا کام
تو کھایا کر ملا کر شہد و بادام

اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
مربہ آملہ کھا اور انناس

جو دکھتا ہو حلق نزلے کے مارے
تو کر نمکین پانی سے غرارے

اگر ہے درد دانتوں سے ویاکل
تو انگلی سے مسوڑھوں پر نمک مل

جو بدہضمی سے چاہے تو افاقہ
تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ

جو ہے افکار دنیا سے پریشاں
خدا کی یاد سے کر دل کو شاداں

مومنو نماز پڑھو

فضول عمر نہ ضائع کرو نماز پڑھو ॥ خدا کے واسطے اے مومنو نماز پڑھو
نماز تحفۂ معراج ہے خدا کی قسم ॥ یہ فرض ہے کہ نمازی بنو نماز پڑھو
کوئی فقیر ہو یا بادشاہِ عالم ہو ॥ نماز کیلیۓ سب سے کہو نماز پڑھو
رسول پاک کی آنکھوں کی ہے یہی ٹھنڈک ॥ لحاظ حکم شریعت کرو نماز پڑھو
حرام گلشن جنت ہے بے نمازی پر ॥ عذاب حشر سے ڈرتے رہو نماز پڑھو
ہر ایک حال میں ہے فرض مومنوں پہ نماز ॥ سفر میں گھر میں جہاں بھی رہو نماز پڑھو
یہ عذر روز قیامت نہ کام آئے گا ॥ نہ جانتے ہو تو اب سیکھ لو نماز پڑھو
نماز کیا ہے تحفظ کی اک ضمانت ہے ॥ خدا پہ چھوڑ دو ہر کام کو نماز پڑھو
اگر تمہیں ہے تمنا کی خاتمہ ہو بخیر ॥ تو پھر خدا کے لئے غافلو نماز پڑھو
نماز ہی میں عبادت کا لطف ملتا ہے ॥ خلوص قلب سے سب سے کہو نماز پڑھو

ایک اہم خط

محبّ گرامی مرتبت جناب حافظ محمد عبدالرشید صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج اقدس

آپ کا ارسال فرمودہ رسالہ ''دینیات'' موصول ہوا مطالعہ کیا خوب پایا۔ اس سے قبل بھی آپ کے کئی رسائل دستیاب ہو چکے ہیں جو اپنے اپنے موضوع پر عوام بلکہ بہت سے خواص کیلئے بھی بیحد مفید ہیں۔ کئی بار ارادہ کیا کہ کتابیں بھیجنے پر کم از کم ایک خط لکھ کر آپ کا شکریہ ہی ادا کر دوں، لیکن نہیں کر سکا۔ آج جب ایک طالب علم کے ہاتھ سے آپ کا یہ نیا رسالہ حاصل ہوا تو نام دیکھ کر اسی وقت پڑھنے بیٹھ گیا۔ کیونکہ یہ ہمارے مکاتب و مدارس کی ایک اہم ضرورت ہے اور اس ضرورت پر اتنے اختصار و جامعیت کے ساتھ میرے علم میں کوئی کتاب نہیں ہے۔ بیشک اس ضرورت کی تکمیل پر آپ جملہ اہل سنّت کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ لہٰذا اس خاکسار کی جانب سے شکریہ قبول کیجئے۔ یقیناً آپ نے ایک اہم موضوع کا انتخاب کیا ہے۔ اسی طرح تاریخ اور معلومات عامہ پر بھی کام کیا جا سکتا ہے۔ رب کریم آپ کو سلامت رکھے وجزاک عن مساعیک۔ فقط والسلام مع الاکرام

محمد ارشاد القادری (بہیڑوی)

خادم التدریس، مدرسہ عربیہ رضویہ اشاعت العلوم کچھا (اترانچل)

ہمارا نصاب تعلیم

درجۂ اطفال

۱- قاعدہ بغدادی

۲- تعمیر ادب قاعدہ

۳- کلمے کہلوانا - اوّل تا سوم

۴- سو تک گنتی اور پہاڑا دس تک

۵- تختی لکھانا

درجۂ اوّل

۱- یسرنا القرآن

۲- کلمے یاد کرانا - اوّل تا مفصل

۳- نسیم اردو - اوّل

۴- تعمیر ادب - اوّل

۵- ہماری پوتھی پرائمر

۶- آسان حساب

۷- پہاڑا - بیس تک

درجۂ دوم

۱- قرآن پاک - پارہ ۱ + ۲

۲- دینیات

۳- تعمیر ادب - دوم

۴- نسیم اردو - دوم

۵- ہماری پوتھی - اوّل

۶- بیسک حساب - دوم

۷- اے بی سی پرائمر

درجۂ سوم

۱- قرآن پاک - پارہ ۳+۴+۵+۶

۲- دینیات

۳- تعمیر ادب - سوم

۴- نسیم اردو - سوم

۵- ہماری پوتھی - دوم

۶- بیسک حساب - سوم

۷- انگلش ریڈر - III

درجۂ چہارم

۱- قرآن پاک - پارہ ۷ تا ۱۵

۲- دینیات

۳- تعمیر ادب - چہارم

۴- نسیم اردو - چہارم

۵- ہماری پوتھی - سوم

۶- بیسک حساب - چہارم

۷- انگلش ریڈر - IV

درجۂ پنجم

۱- قرآن پاک - پارہ ۱۶ تا ۳۰

۲- دینیات

۳- تعمیر ادب - پنجم

۴- نسیم اردو - پنجم

۵- ہماری پوتھی - چہارم

۶- بیسک حساب - پنجم

۷- انگلش ریڈر - V

ایک خصوصی خط

محترم قاری محمد عبدالرشید صاحب قبلہ قادری

السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہٗ متوقع ہوں کہ مزاج بخیر ہونگے۔

آپ کی مرتب شدہ کتاب ''دینیات'' ہم دست ہوئی پرائمری درجات کے طلبہ کے لئے ایسا حسن انتخاب نظروں سے نہیں گزرا تھا۔ آپ نے دین متین کی اہم اور ضروری چیزوں کا ایسا ''مشروب'' تیار کر دیا ہے جس کو طلبہ اگر جرعہ بہ جرعہ پیتے رہے تو دینیاتی سطح سے ہمیشہ مضبوط رہیں گے۔

جب بھی میں اپنے وطن مالوف پورنپور حاضر ہوتا ہوں میرے والد گرامی محترم صابر علی صاحب رضوی آپ کا ذکر کرتے والد صاحب قبلہ ہی کے توسط سے آپ کی قلمی کاوش کی زیارت ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ آپ کی دوسری قلمی واشاعتی کتب بھی میرے گھر کی لائبریری میں موجود ہیں لیکن ''دینیات'' نامی کتاب کو اس جہت سے بھی قابل اعتنا سمجھا گیا کہ میرے والد گرامی کے قائم کردہ ادارے کے نصاب سے قریب ہے۔ اس لئے والد صاحب نے اپنے ادارے کے نصاب میں آپ کی اس کتاب کو شامل کر لیا ہے۔

آخر میں آپ کی ان خدمات کو سراہنا چاہتا ہوں کہ پچھلے کئی سالوں سے آپ اصلاح و تبلیغ کی مشعل کو اپنے ہاتھوں سے روشن کرنے کی سعی جمیل کر رہے ہیں۔ جب کہ آج اکثر مبلغین و مصلحین شہرت و ناموری کے پروں سے اُڑ کر دنیا کی سیر کرنا چاہتے ہیں۔ ان حالات میں اتنی خاموش مزاجی سے تبلیغی راستوں کا سفر کرتے رہنا آپکے خلوص اور جذبۂ دینی کا کھلا اشاریہ ہے اور یہ ان حضرات کے فکر و مزاج پر کسی طرح تازیانۂ عبرت سے کم نہیں جو ہر طرف سے مسلح ہونے کے باوجود ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔

محمد صادق رضا مصباحی

بچوں کا ترانہ

از: حضرت مولانا الحاج قاری محمد انوار الحق صاحب مصطفوی دنکوی

خدا کو ہے پیارا مدرسہ ہمارا
ہے دین کا مینارہ مدرسہ ہمارا

ہے علم نبی کا یہ روشن ستارا
صحابہ کو پیارا مدرسہ ہمارا

ابوبکر و فاروق، عثماں، علی کی
ہے الفت کا ذریعہ مدرسہ ہمارا

یہ غوث و رضا اور خواجہ حسن کی
ہے آنکھوں کا تارا مدرسہ ہمارا

رہے اس میں برکت ہمیشہ خدایا
ہے علمی مینارہ مدرسہ ہمارا

ہوں ہم یا خدا سب وفادار اس کے
رہے پُر بہارا مدرسہ ہمارا

رہیں فیضیاب اس سے ہر لمحہ طلباء
ہے ان کا گذارا مدرسہ ہمارا

الٰہی یہ انوارِ حق کی دعا ہے
ہو حق کا نظارا مدرسہ ہمارا

CONTACT OFFICE
MIR-ATUDDAWATIL ISLAMIA
GULARIA SAKOLA, PILIBHIT (U.P.) 262001

NOORI Printers PILIBHIT